کیلا

سونا یوریا

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

FFC

FARM ADVISORY CENTRE
HYDERABAD
SOIL & WATER
TESTING LABORATORY
فارم ایڈوائزری سینٹر

SEMINAR
PROFITABLE BANANA CULTIVATION
FFC

سونا
یوریا

کیلے کی کاشت

کیلا ایک لذیذ اورخوش ذائقہ پھل ہے جو پوری دنیا میں پسند کیا جاتا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق کچے کیلے میں زیادہ حیاتین پائے جاتے ہیں اِس لیے کوئی دوسرا پھل نمکیات اور غذائی اعتبار سے اس کا مدِ مقابل نہیں ہے نیز اس کی فی ایکڑ پیداوار بھی دیگر پھلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔

پاکستان میں کیلا زیادہ تر صوبہ سندھ میں کاشت ہوتا ہے۔اس کے علاوہ صوبہ پنجاب اور کچھ سرحدی علاقوں میں بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں کیلے کی فی ایکڑ پیداوار دیگر ممالک سے کم ہے اگر ہمارے کاشتکار درج ذیل کاشتی امور کو ملحوظ خاطر رکھیں تو کیلے کی فی ایکڑ پیداوار میں کافی اضافہ کر سکتے ہیں۔

آب و ہوا

کیلے کی منافع بخش کاشت کیلئے معتدل اور مرطوب آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیلے کی منافع بخش کاشت کیلئے وہ علاقے زیادہ موزوں ہیں جہاں درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ اور 15 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم نہ ہو اور ان علاقوں میں سالانہ اوسط بارش 35 سے 40 انچ تک ہو زیادہ موزوں تصور کیے جاتے ہیں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری

کیلے کے لیے ہموار، زرخیز اور میرا زمین جس میں 4 تا 5 فٹ کی گہرائی تک بہتر نکاس ہو اور اس میں نامیاتی مادہ $1\frac{1}{2}$ سے 2 فیصد تک ہو تو زیادہ موزوں تصور کی جاتی ہے۔ زمین کی تیاری سے پہلے راونی کریں پھر گہرے ہل مثلاً راجہ یا چزل ہل کی مدد سے زمین کو گہرائی تک کھولیں پھر روٹاویٹر سے زمین کو نرم، اور بھر بھرا کر لیں۔ تیاری کے عمل میں زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں تاکہ کھاد اور پانی کی یکساں تقسیم ہو سکے

ترقی دادہ اقسام اور وقت کاشت

بصرائی پاکستان میں سب سے زیادہ کاشت کی جانے والی قسم ہے۔اس کا پھل ذائقے میں زیادہ میٹھا لیکن بعداز برداشت استعمال کے قابل رہنے کی معیاد (Shelf Life) دوسری اقسام کی نسبت کم ہے اسلئے صرف مقامی منڈیوں کیلئے موزوں ہے۔ زیادہ پیداوار کی حامل دیگر اقسام میں گرینڈ نائن (G-9)، ولیم ہائبرڈ، پشانگ، بی-10 اور ڈبلیو-11 شامل ہیں۔ ان اقسام کے پھل کی لمبائی، پختگی اور بعداز برداشت استعمال کے قابل رہنے کی معیاد نسبتاً زیادہ ہے۔ اسلئے برآمد کیلئے ان اقسام کو ترجیح دی جاتی ہے۔

سونا
یوریا

افزائش اور طریقہ کاشت

کیلے کی افزائش جڑوں سے نکلے ہوئے زیر بچوں سے کی جاتی ہے۔ان زیر بچوں کی دوقسمیں تلوارنما اور چوڑے پتوں والی ہوتی ہے۔ زیر بچوں کے انتخاب کیلئے درج ذیل باتوں کو ذہن میں رکھیں:

- زیر بچے ایسے پودوں سے منتخب کیے جائیں جن سے پہلے ایک جیسی اور زیادہ پیداوار حاصل ہو چکی ہو۔
- زیر بچے تندرست پودوں سے لیں جن کی عمر 4-6 ماہ ہو۔
- پودے نکالتے ہوئے مادری پودے کی جڑیں زخمی نہ ہوں۔
- زیر بچے صحت مند یعنی کیڑوں اور بیماریوں سے پاک ہونے چاہئیں۔
- چوڑے پتوں والے زیر بچوں کا انتخاب نہ کریں کیونکہ ان کی کوالٹی خراب ہوتی ہے۔
- کیلے کی کاشت کیلئے ٹشوکلچر کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ اس تکنیک سے تیار شدہ پودے بیماریوں سے پاک ہوتے ہیں۔ان کی بڑھوتری اور پھل کی پختگی یکساں اور پیداوار بھی قدرے زیادہ ہوتی ہے۔

طریقہ کاشت: جنوری میں 6x6 فٹ کے فاصلے پر دوفٹ لمبے دوفٹ چوڑے اور دوفٹ گہرے گڑھے بنائیں۔اس طرح ایک ایکڑ میں 1210 گڑھے بنیں گے۔گڑھوں سے نکالی ہوئی مٹی کو 15 سے 20 دن کھلی فضا میں رکھیں تا کہ اس کو دھوپ اور ہوا اچھی طرح لگ جائے۔ پودا لگانے سے قبل گڑھے میں تقریباً 50 گرام سونا ڈی اے پی اور 50 گرام ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور 25 گرام سونا یوریا ڈال کر اچھی طرح ملا دیں۔اس کے اوپر مٹی کی ہلکی سی تہہ چڑھا دیں تا کہ پودے کی جڑیں براہ راست کھاد سے مس نہ ہوں۔ یہ عمل کھیت کے تمام گڑھوں میں اپنائیں۔ اس طرح ایک ایکڑ میں تقریباً ایک بوری سونا ڈی اے پی، ایک بوری ایف ایف سی ایس او پی یا $\frac{3}{4}$ بوری ایف ایف سی ایم او پی اور آدھی بوری سونا یوریا استعمال ہوگی۔اس کے بعد ہر گڑھے میں ایک زیر بچہ رکھ کر اس کے چاروں طرف تقریباً 20 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد کو مٹی کے ساتھ ملا کر گڑھے کو بھر کر پانی لگا دیں۔ باغ کی باہر والی سائیڈ پر دیسی کیلے کی قطار کاشت کریں جس سے اندر والی قطاروں کا پھل تیز ہوا کی صورت میں محفوظ رہے گا اور پتوں میں نمی برقرار رہے گی۔

آبپاشی

گرمیوں کے موسم میں ہر ہفتہ اور سردیوں میں دو ہفتوں کے بعد آبپاشی کریں اور کبھی بھی کھیت کو خشک نہ ہونے دیں خیال رہے کہ کھیت میں ایک جگہ زیادہ پانی نہ کھڑا ہو یعنی زمین کو ہموار رکھیں۔ کیلے کی فصل کو کُہر سے بچانے کے لیے دسمبر میں باغ میں شام کے وقت ہلکا پانی دیتے رہیں۔اس کے علاوہ کیلے کے خشک پتوں کو جلا کر رات کے وقت دھواں کریں۔ اس طرح فصل کُہر سے محفوظ ہو جائے گی۔

کھادوں کا استعمال

بہتر اور اچھی پیداوار کے لیے کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال ضروری ہے۔ کھادوں کے منافع بخش اور مؤثر استعمال کیلئے زمین کا تجزیہ کروائیں تاکہ زمین کے طبعی و کیمیائی خواص کا پتہ لگایا جا سکے۔ اس مقصد کیلئے آپ ایف ایف سی کی جدید مٹی اور پانی کے تجزیہ کی لیبارٹریوں سے اپنی زمین کا مفت تجزیہ کروا کر کھادوں کی صحیح مقدار اور طریقہ استعمال کے متعلق سفارشات حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر تجزیہ نہیں کروایا تو درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کیمیائی کھادیں استعمال کریں۔

نام کھاد	پہلے سال کی فصل (مئی سے اکتوبر)	دیگر سالوں کی فصل (فروری سے اکتوبر)
سونا یوریا	$\frac{3}{4}$ بوری ہر ماہ	1 بوری ہر ماہ
سونا ڈی اے پی	$\frac{3}{4}$ بوری ہر ماہ	$\frac{3}{4}$ بوری ہر ماہ
ایف ایف سی ایس او پی	1 بوری ہر ماہ	1 بوری ہر ماہ
یا		
ایف ایف سی ایم او پی	$\frac{3}{4}$ بوری ہر ماہ	$\frac{3}{4}$ بوری ہر ماہ

مندرجہ بالا شیڈول کے مطابق کھادیں پودوں کے تنوں سے ایک فٹ دور ڈال کر گوڈی کریں اور پانی لگائیں۔ ہماری اکثر زمینوں میں زنک اور بوران کی کمی ہو چکی ہے۔ کیلے کے لیے ہر چھ ماہ بعد سونا زنک (27 فیصد) بحساب $7\frac{1}{2}$ کلوگرام فی ایکڑ استعمال کرنے سے پیداوار پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بوران کی کمی کو پورا کرنے کیلئے سونا بوران بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ سال میں ایک مرتبہ استعمال کریں۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی

کیلے کی زیادہ تر جڑیں زمین کی سطح کے قریب سے خوراک جذب کرتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے فصل کو خوراک لینے میں دشواری کا سامنا رہتا ہے لہٰذا کیلے کی فصل کو ابتدائی مراحل میں ہلکی ہلکی گوڈیاں کر کے جڑی بوٹیوں سے محفوظ رکھیں۔ بعد میں جب پودے بڑے ہو جاتے ہیں تو پوری زمین پر سایہ کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے یہ جڑی بوٹیاں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ زمین کی اوپر والی سطح کو سخت نہ ہونے دیں کیونکہ زمین سخت ہونے کی صورت میں پودوں کی جڑیں کھاد اور پانی جذب نہیں کر پاتیں۔

بیماریوں اور کیڑوں کا تدارک

بیماری	انسداد
گچھے کی چوٹی والی بیماری (Bunchy Top Disease)	صحت مند پودوں کے زیر بچے حاصل کیے جائیں۔ متاثرہ پودوں کو جڑوں سمیت نکال دیں اور گڑھے میں مٹی کا تیل ڈال دیں۔ گڑھوں میں بچے لگانے سے پہلے کاربوفیوران ڈالیں۔ فصل کو صاف رکھیں کھادوں کا متوازن اور متناسب استعمال کریں۔ کالے تیلے کو کنٹرول کریں جو کہ اس بیماری کے پھیلنے کا اہم سبب ہے۔
فنگر ٹپ راٹ	بورڈو مکسچر یا تھائیوفینیٹ میتھائل ایک کلوگرام 100 گیلن پانی میں ملا کر فی ایکڑ سپرے کریں۔
پتوں کا جھلساؤ	جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔ بورڈو مکسچر سپرے کریں یا کاپر آکسی کلورائیڈ ایک کلوگرام 50 گیلن پانی میں ملا کر دو سے تین سپرے کریں۔
تنے کا گل جانا	صحت مند زیر بچہ استعمال کریں۔ Fumigant کا سپرے کریں اور فصلوں کا ہیر پھیر کریں۔
نیماٹوڈ (سوراخ کرنے والے نیماٹوڈ اور پیچ دار نیماٹوڈ)	پودے کے چاروں طرف کاربوفیوران یا رگبی سفارش کردہ مقدار کے مطابق بکھیر دیں۔
کالا تیلا	ایڈوانٹیج یا نائیٹن پائرام کا سپرے کریں۔
پاناما ولٹ	متاثرہ پودے کو جڑ سمیت اکھاڑ کر تلف کر دیں۔ کوشش کریں کہ متاثرہ جگہ کی مٹی یا پودے کا پانی دوسرے صحت مند پودے کو نہ لگے۔ بہتر ہے کہ ٹشو کلچر سے تیار کردہ نرسری کاشت کیلئے استعمال کریں۔

وقت برداشت اور پیداوار

کیلے کے گچھے اس وقت توڑے جائیں جب پھلیاں اپنی جنس کے مطابق تیز ہرے رنگ کی ہو جائیں اور یہ پھلیاں موٹی اور گول ہوں۔ گچھے توڑنے کے بعد پھل کو پتوں سے ڈھانپ دیں تاکہ اس میں مناسب نمی موجود رہے۔

کیلے کی پیداوار پہلے سال کی نسبت دوسرے سال زیادہ حاصل ہوتی ہے اور دیگر سالوں میں یہ ایک جیسی رہتی ہے۔ اگر ہم مناسب منصوبہ بندی سے کھادوں کا متوازن استعمال کریں تو کیلے کی فی ایکڑ پیداوار میں کئی گنا اضافہ کر سکتے ہیں۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا یوریا

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 40-042-36369137

ہیلپ لائن: 0800-00332

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk   Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور۔ فون: 40-042-36369137
فیصل آباد	C-495، امین ٹاؤن قائداعظم روڈ، نزد پاکستان چوک، فیصل آباد۔ فون: 6-041-8753935
پشاور	9-بی، رفیقی لین، پشاور کینٹ۔ فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔ فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔ فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔ فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔ فون: 064-2401700, 2401701
رحیم یار خان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔ فون: 068-5900740
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدر آباد۔ فون: 022-2108032
نواب شاہ	نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نواب شاہ۔ فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر B/247-248، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔ فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا۔ فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹروے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر، گوجرانوالہ روڈ، شیخوپورہ۔ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد ابن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یار خان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادر پور، رحیم یار خان فون: 068-5674080, 068-5674068
حیدرآباد:	$1\frac{1}{2}$ کلومیٹر میر پور خاص روڈ نزد ٹول پلازہ، ڈیتھا، حیدر آباد۔ فون: 0333-4411477

سونا یوریا

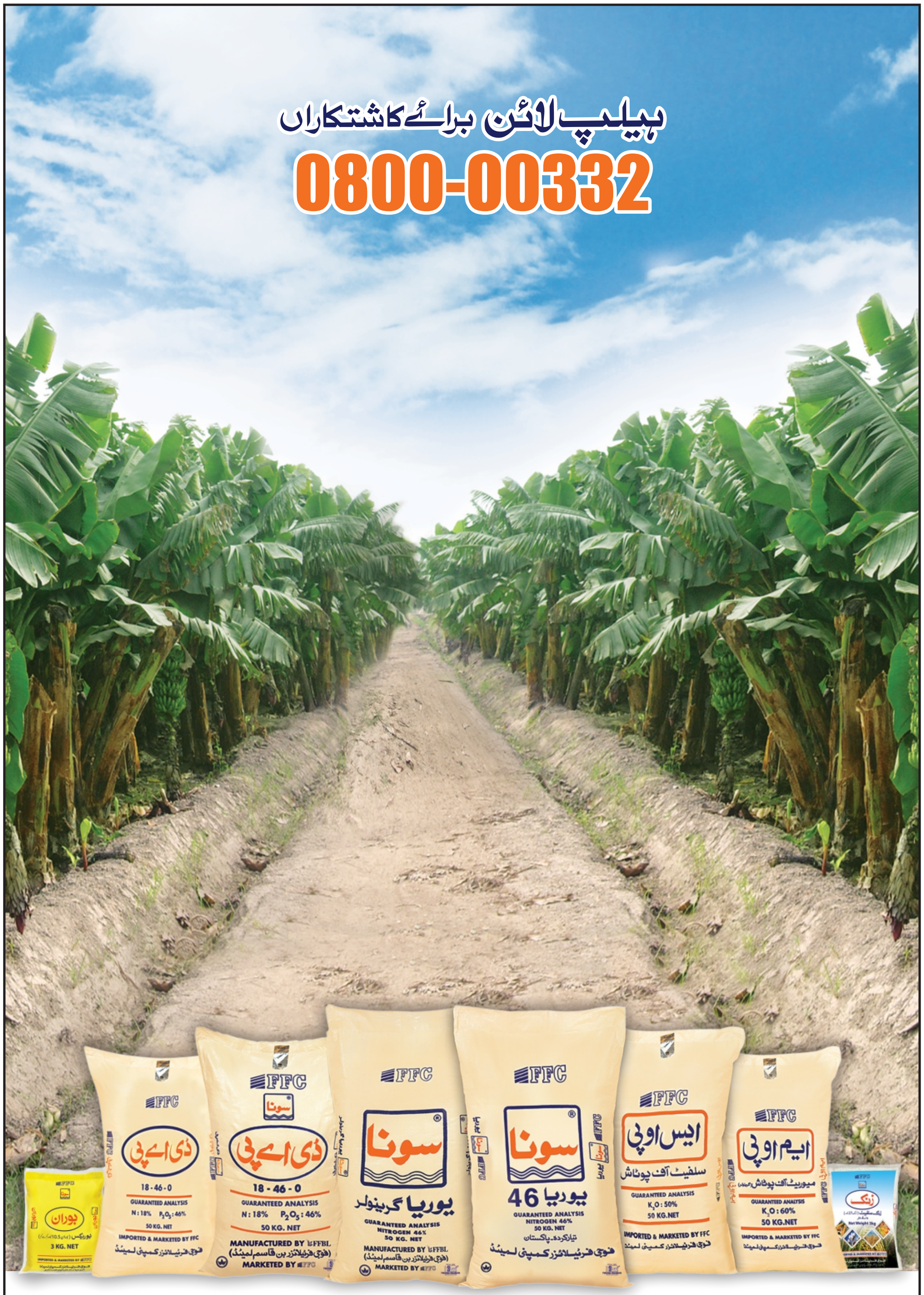

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور فون:042-36369137-40
Email: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk